باب۔۶۳

قربانی

[وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّـهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ،(البقرۃ:۱۹۶)]

[قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّـهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،(الانعام:۱۶۲)]

[وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّـهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا،(الحج:۳۴)]

Siddiqui Publications

حدیث۵۱۷۲: رسول اکرمؐ نے (عید الاضحیٰ سے متعلق) فرمایا کہ سب سے پہلے ہم جو چیز آج کے دن کرتے ہیں وہ یہ کہ نماز پڑھتے ہیں، پھر واپس ہوتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں۔ جس شخص نے ایسا کیا اس نے میری سنت کو پالیا۔ اور جس نے پہلے ہی ذبح کر لیا وہ تو صرف گوشت ہے، قربانی نہیں۔ جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی پوری ہوئی۔ ابو بردہ بن نیازؓ (جنھوں نے نماز سے پہلے ہی ذبح کر لیا تھا) نے حضورؐ سے عرض کیا اب تو میرے پاس ایک چھے ماہ کا بچہ ہی ہے۔ آپؐ نے فرمایا، اس کو ذبح کر دو لیکن یہ صرف تمھارے لیے ہی کافی ہو گا۔ راوی: براءؓ۔ (دیکھیں احادیث ۹۰۲، اور ۹۰۵، ۹۰۶)۔

حدیث۵۱۷۳: نبی معظمؐ نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا اس نے اپنے واسطے کیا اور جس نے نماز کے بعد کیا تو اس کی قربانی پوری ہو گئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۹۱۶)۔

حدیث۵۱۷۴: آنحضرتؐ نے اپنے صحابہؓ کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کیے۔ میرے حصے میں ایک چھ ماہ کا بچہ آیا۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے حصے میں تو صرف چھے ماہ کا بچہ آیا ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا، "اس کی قربانی کر دو"۔ راوی: عقبہ بن عامر جہنیؓ۔

حدیث۵۱۷۵: ہم مقام سرف میں تھے کہ مجھے مکہ پہنچنے سے پہلے ہی حیض آگیا۔ میں رونے لگی۔ آنحضورؐ تشریف لائے اور پوچھا، "کیوں رو رہی ہو"۔ میں نے وجہ بتائی تو آپؐ نے فرمایا یہ وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کی تمام بیٹیوں کی قسمت میں لکھ دی ہے۔ اب سب حاجی جو کرتے ہیں تم بھی کرو، مگر یہ کہ خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا۔

جب ہم منیٰ میں تھے تو ہمارے پاس گائے کا گوشت لایا گیا۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی اکرمؐ نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۸۸ اور حدیث ۱۶۰۲)۔

حدیث۵۱۷۶: حضورؐ نے قربانی کے دن فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو وہ دوبارہ کرے۔ ایک نے کہا میرے پاس تو صرف چھ ماہ کا بکری کا بچہ ہے۔ آپؐ نے اس کو اجازت دے دی۔ مجھے معلوم نہیں کہ یہ اجازت دوسروں کے لیے بھی تھی یا نہیں۔ پھر آنحضورؐ مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ذبح کیا۔ پھر بکریوں کی تقسیم کی اور ان کو ذبح کر دیا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث۵۱۷۷: (آخری حج کے خطاب کی اس حدیث کا حاصل یہ ہے کہ، آپؐ نے فرمایا):

- سال میں بارہ ماہ ہوتے ہیں۔ ان میں چار ماہ حرام کے ہیں۔ ذیقعدہ، ذی الحجہ اور محرم تو مسلسل ہیں اور اس کے علاوہ رجب کا مہینہ ہے۔
- یہ شہر مکہ ہے۔ یہ ذی الحجہ کا مہینہ ہے۔ اور آج کا دن قربانی کا دن ہے۔ اور پھر فرمایا کہ جس طرح آج کے دن کی حرمت تمھارے اس شہر میں اور تمھارے اس مہینہ میں ہے، اسی طرح تمھارے خون اور تمھارے مال اور تمھاری عزت ایک دوسرے پر حرام ہے۔
- عنقریب تم اپنے رب سے ملوگے اور تم سے تمھارے اعمال کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ خبردار! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔
- سن لو! میں نے پہنچا دیا ہے۔ اور فرمایا کہ یہ بات حاضرین، غائبین تک پہنچا دیں۔

راوی: ابو بکرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۶۳۲ تا ۱۶۳۵)۔

حدیث۵۱۷۸، ۵۱۷۹: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ میں قربانی کی (مخصوص) جگہ پر ہی قربانی کیا کرتے تھے، اور نحر کرتے تھے۔ راویان: نافعؒ اور ابن عمرؓ۔

حدیث۵۱۸۰، ۵۱۸۱: نبی مکرمؐ دنبے کی قربانی کیا کرتے تھے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث۵۱۸۲: آنحضرتؐ قربانی کے لیے بکریاں تقسیم فرمارہے تھے اس وقت آپؐ نے مجھ کو ایک چھے ماہ کی بکری دی اور فرمایا اس کی قربانی کرو۔ راوی: عقبہ بن عامرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۱۷۴)۔

حدیث۵۱۸۳، ۵۱۸۴: میرے ماموں ابو بردہ بن نیازؓ نے نماز سے پہلے ہی ذبح کر لیا تھا۔ انھوں نے حضورؐ سے عرض کیا کہ اب تو میرے پاس ایک چھے ماہ کا بچہ ہی ہے۔ آپؐ نے (خصوصی اجازت دیتے ہوئے) فرمایا، اس کو ہی ذبح کر دو لیکن یہ تیرے علاوہ کسی کے لیے درست نہیں ہو گا۔ اور فرمایا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ اپنی ذات کے لیے کرتا ہے اور جو نماز کے بعد ذبح کرے وہ قربانی ہے۔ راوی: براء بن عازبؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۱۷۲ اور ۵۱۷۶)۔

حدیث۵۱۸۵: آنحضورؐ نے دو چتکبرے (یعنی سیاہ و سفید رنگ کی کھال والے) دنبے ذبح کیے اور میں نے دیکھا کہ آپؐ نے اپنا پاؤں ان دنبوں کے پہلو پر رکھا۔ بسم اللہ اور تکبیر کہی، پھر ان دونوں کو ذبح کر دیا۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۱۸۶: (اس حدیث میں حج کے موقع پر حیض سے متعلق نبی مکرمؐ نے فرمایا یہ وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کی تمام بیٹیوں کی قسمت میں لکھ دی ہے۔ آپؐ نے اسی حج پر اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی دی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۸۸، ۱۶۰۲ اور حدیث ۵۱۷۵۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۵۱۸۷: (عید الاضحیٰ سے متعلق آپؐ نے فرمایا کہ آج ہم نماز پڑھتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں۔ اور فرمایا کہ جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اسی کی قربانی پوری ہوئی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۱۷۲۔ راوی: براءؓ۔

حدیث۵۱۸۸ تا ۵۱۹۰: (نبی معظمؐ نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو وہ دوبارہ کرے۔ ایک نے کہا میرے پاس تو صرف چھے ماہ کا بکری کا بچہ ہے۔ آپؐ نے ان کو خصوصی اجازت دی۔ پھر آپؐ نے اپنی طرف سے قربانی دی): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۵۱۷۶۔ راویان: انسؓ، بجلیؓ اور براءؓ۔

حدیث۵۱۹۱، ۵۱۹۲: (آپؐ نے دو چتکبرے دنبے ذبح کیے): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۵۱۸۵۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۵۱۹۳: میں حضرت عائشہؓ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! ایک شخص خانہ کعبہ کی طرف ہدی بھیجتا ہے اور خود اپنے شہر میں بیٹھا رہتا ہے، اور وصیت کرتا ہے کہ اس کی قربانی کے گلے میں قلادہ (خوبصورت رنگین پٹی کو) ڈال دیا جائے تو کیا وہ محرم رہتا ہے۔۔؟ میں نے پردے کے پیچھے سے حضرت عائشہؓ کی پہلے تالی سنی پھر جواب سنا کہ میں

آنحضرتؐ کی ہدی کے گلے کا ہار بُنتی تھی۔ پھر حضورؐ اپنی ہدی خانہ کعبہ بھیجتے اور آپؐ پر کوئی چیز حرام نہ ہوتی جو مردوں پر اپنی بیویوں سے حلال ہے، یہاں تک کہ لوگ واپس آجاتے۔ راوی: مسروقؓ۔

حدیث ۵۱۹۴: ہم لوگ عہد رسالتؐ میں قربانی کا گوشت مدینہ پہنچنے تک کے لیے جمع کر لیا کرتے تھے۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۶۱۲)۔

حدیث ۵۱۹۵: ایک بار میرے پاس گوشت لایا گیا اور کہا گیا کہ یہ قربانی کا گوشت ہے۔ میں نے اسے کھانے سے گریز کیا۔ پھر میں کھڑا ہو گیا اور قتادہؓ کے پاس پہنچا۔ وہ ماں کی طرف سے رشتے میں میرے بھائی تھے اور بدری تھے۔ میں نے ان سے یہ واقعہ بیان کیا تو انھوں نے کہا کہ یہ نئی بات تمھارے بعد پیدا ہو گئی ہے۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۵۱۹۶: فرمانِ نبیؐ ہے کہ جو شخص قربانی کرے وہ تیسرے دن کے بعد صبح نہ کرے اس حال میں کہ اس کے گھر میں اس میں سے کچھ ہو۔۔ جب دوسرا سال آیا تو تو لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کیا ہم لوگ گذشتہ سال ہی کی طرح کریں؟ آپؐ نے فرمایا، "کھاؤ، کھلاؤ اور جمع کرو"۔ گذشتہ سال چونکہ لوگ بھوک میں تھے اس لیے میں نے چاہا تھا کہ تم لوگ ان کی مدد کرو۔ راوی: سلمہ بن اکوعؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۰۵۲)۔

حدیث ۵۱۹۷: ہم لوگ قربانی کے گوشت میں نمک لگا کر رکھتے تھے۔ آپؐ فرماتے کہ تین دن ہی کھایا کرو۔ لیکن یہ تاکیدی حکم نہ تھا بلکہ حضورؐ کا مقصد یہ تھا کہ ہم اس میں سے لوگوں کو بھی کھلائیں۔ اور اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا ہے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۱۹۸: حضرت عمرؓ کے زمانے میں ہم نے عید الاضحیٰ کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد حضرت عمرؓ نے فرمایا، لوگو! نبی مکرمؐ نے دونوں عیدوں کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ حضرت عثمانؓ کے زمانے میں جمعہ کے دن عید آگئی۔ آپ نے فرمایا، لوگو! آج کا دن وہ ہے کہ جس میں دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں۔ اگر عوالی میں رہنے والوں میں سے کوئی چاہے تو جمعہ کی نماز تک یہاں انتظار کر سکتا ہے۔ راوی: ابوعبیدؓ۔

حدیث ۵۱۹۹: آپؐ نے فرمایا، قربانی کو گوشت تین دن تک کھاؤ۔ راوی: سالم عبداللہؓ۔

Siddiqui Publications